شیعہ مذہب کا ایک بڑا امام البحرانی انتہائی واضح اعلان کر کے کہتا ہے کہ موجودہ قرآن محرّف اور تبدیل شدہ ہے

الدرر النجفية للشيخ يوسف البحراني (صاحب الحدائق) نشر مؤسسة آل البيت (ع) لاحياء التراث

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

هذا امامهم المقدم علامتهم المبجل : البحراني ، يذكر وبكل صراحة
أن القرآن الموجود الآن (محرف ومبدل) ويجادل وينافش من يقول بخلافه !!

(1) شیعہ کا عقیدہ ہے آئمہ اہلبیت نبی کریم ﷺ کے علاوہ کل مخلوق انبیاء ورسل علیہم السّلام سے افضل ہیں۔(2) شیعہ لکھتا ہے ہمارا کلمہ تین اجزاء پر مشتمل ہے۔(کلمہ الگ)

(نوٹ شیعہ آئمہ اہلبیت رضی اللہ عنہم کو نبی کریم ﷺ کے علاوہ کل مخلوق انبیاء ورسل علیہم السّلام سے افضل سمجھ کر اور الگ کلمہ پڑھ کر مسلمان رہا؟

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

دلیریہ اور مخالفت کو موجب ہلاکت کو نہیں جانتے ہیں۔ اور ان کے مقابلین کو اس منصب جلیل کا نااہل اور نظام اہلبیت

اپنے دین کو محفوظ رکھنے کے خواہشمند حضرت شاہ صاحب کی کتاب "تحفہ اثنا عشریہ" کی طرف رجوع فرمائیں۔

نواں فرق عقیدۂ افضلیت ہم متعصب ہیں کہ ائمۂ اہل بیت کو تمام اُمت محمدیہ سے اشرف وافضل جانتے ہیں بلکہ سرکار خاتم الانبیاء کے سوا باقی عام مخلوق تو درکنار دوسرے انبیاء ومرسلین اور ملائکہ مقربین سے بھی ان ذوات مقدسہ کو افضل واعلیٰ سمجھتے ہیں۔ اس مطلب کے ثبوت کے لئے ہماری کتاب احسن الفوائد کے اوراق شاہد ہیں۔ مگر فرقہ وہابیہ وغیرہ جو اہل سنت کی طرح اپنے تئیں کو ائمۂ طاہرین سے افضل کہتا ہے اور اس نظریہ کے مخالف کو نہ صرف خطاکار بلکہ شرعی تعزیر کا سزاوار قرار دیتا ہے۔ چنانچہ شاہ ولی اللہ المحدث الدہلوی اپنی کتاب ازالۃ الخفاء مقصد اول میں لکھتے ہیں "ہر کہ مرتبۂ ما را تفضیل دہد و بر شیخین مبتدع است و مستحق تعزیر" یعنی جو شخص حضرت مرتضیٰ (علی) کو شیخین (ابوبکر وعمر) پر فضیلت دیتا ہے وہ بدعتی ہے اور تعزیر کا مستحق ہے" مگر باایں ہمہ جہاد کے حکم فرماؤں کی فکر میں شاہ ولی اللہ مسلمان عالم دین اور ان کے معتقدین داخل زمرۂ مسلمین گردانے جاتے ہیں مگر شیعہ حضرات دیگر تمام کائنات سے افضل ماننے والے قائل کردن زوالی اور بے دین ہیں۔ والی اللہ المشتکیٰ وھو خیر المعاکمین۔

دسواں فرق کلمۂ ولایت ہم اپنے ایمان کے لئے کسی کے محتاج نہیں ہے کہ ہمارا کلمہ شہادت، توحید ورسالت اور شہادت ولایت سے مرکب ہے (یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰہِ وَخَلِیْفَتُہٗ بِلَافَصْلٍ) مگر اس فرقہ کا کلمہ دیگر اہل اسلامی فرقوں کی طرح صرف شہادت توحید ورسالت پر مشتمل ہے۔ (یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ) وہ شہادت ولایت کو جائز وجزو کلمہ نہیں سمجھتے لیکن ہم کو تثلیث کے اس ہیئۃ کو اسلام کا جزو مکمل وملہم جانتے ہیں۔ جیسا کہ آیت اکمال دین واتمام النعمۃ کے حکم وشان نزول سے واضح وعیاں ہے۔ (جیسی کلمہ کے ثبوت کے لئے کتاب مودۃ القربیٰ مؤلفہ سید ہمدانی ملاحظہ ہو)

گیارھواں فرق تقلید شخصی ہم فروع دین میں صحت وصلاحیت استدلال کے لئے دین کی باتوں میں سے کسی ایک بات کا مقلد ہیں (یعنی کسی جامع الشرائط مجتہد ہو) کسی مجتہد کا مقلد ہو۔ (یعنی یا ہم محتاط ہیں اور موارد وحوائج اضطرار کو چھوڑ کر اس پر عمل درآمد کرے۔ مگر فرقہ وہابیہ تقلید شخصی کے سخت مخالف ہیں اور اس کو شرک سمجھتے ہیں۔ اس مسئلہ کی تحقیق کے لئے بھی کتب تالیف کی ہیں بطور مثال شاہ نور حسین صاحب بدیوی کی کتاب "صیانۃ الناس" دیکھی جاسکتی ہے۔

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

اصول الشریعۃ

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

عقائد الشیعۃ

از افادات عالیہ

صدر المحققین سلطان المتکلمین عمدۃ الاسلام والمسلمین سراج الامۃ حضرت علامہ الحاج الشاہ محمد حسین نجفی صاحب قبلہ مدظلہ العالی

صدر مؤتمر علماء شیعہ پاکستان

ناشر
مکتبۃ البطین، کوٹ فرید سرگودھا

وسیلہ انبیاء جلد دوم از طالب حسین کرمانوی جعفریہ دار التبلیغ ساندہ لاہور

اپنی کتاب کا علم نہیں رکھتا تھا کس قدر جہالت کی دلیل ہے۔

آیات اور روایات میثاق سے واضح ہو گیا کہ حضور اکرمؐ سب نبیوں کے سردار اور ان کی

https://www.facebook.com/DrFarzChishti

کا عالم ہے تو اس نور کے دوسرے حصے کا ضرور یہ اعلان ہونا چاہیئے کہ اگر میرے لئے مسند بچھا

http://farzahmadchishti.blogspot.com/

دی جائے اور

کے لئے ان کی انجیل کے مطابق اور زبور والوں کے لئے ان کی زبور کے مطابق اور قرآن والوں کے لئے ان کے قرآن کے مطابق فیصلہ کروں (مناقب خوارزمی ص۵۵، مقتل خوارزمی ص۴۴۔ الفاضل ص۵، شرح مقاصد ص۲۳۰، جلد ۲، مطالب السؤل ص۴۶، ینابیع ص۵۷ سطر آخر، کوکب دری ص۲۹۸ مودۃ القربیٰ ص۱۲۱ سطر ۳)

لتنصرنہ ۔ اس جملے میں تمام انبیاء علیہم السلام کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نصرت کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اب یہ بات طے ہے کہ حضور اکرمؐ کے ظاہری زمانے میں کوئی بھی نبی نہیں تھا سب آپ سے پہلے تشریف لائے اور اپنے فریضے کی ادائیگی کرتے ہوئے واپس تشریف لے گئے۔ اب یہ بات دو حال سے خالی نہیں یا تو نعوذ باللہ خدا نے سچ نہیں فرمایا یا وہ وقت تلاش کیا جائے جس وقت یہ انبیاء آئے یا آئیں گے اور حضرت محمد مصطفیٰؐ کی نصرت کریں گے۔ واقعی یہ مشکل مقام ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم رسول اللہ کے در پر جائیں اور ان کے نور کے شرکاء آئمہ علیہم السلام سے دریافت کریں اور جب ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ واقعی انبیاء نے حضور اکرمؐ کا ظاہری زمانہ نہیں پایا۔ لہٰذا قیامت سے پہلے یہ سارے بھی دوبارہ زمین پر تشریف لائیں گے اور حضور اکرمؐ کے وصی کی اعانت کر کے خدا کے وعدے کو پورا کریں گے۔

اقررتم ۔ اس جملے سے واضح ہوا کہ انبیاء کرام نے خدا کی توحید، حضور اکرمؐ کی نبوت اور حضرت علیؑ کی ولایت کا اقرار کیا۔ لہٰذا ماننا پڑے گا کہ اگر انبیاء یہ تینوں اقرار نہ کرتے تو وہ نبی بنتے نہ رسول تو جب ان تین اجزا کے اقرار کے بغیر انبیاء کی نبوت نہیں رہ سکتی تو ہمارا ایمان کیسے رہے گا۔ لہٰذا ایمان اسی کا مکمل ہو گا جو کلمے میں ان تینوں اجزا کا اقرار کرتا ہو گا۔

یوم میثاق خدا کی توحید، حضرت محمد مصطفیٰؐ کی نبوت اور حضرت علیؑ کی ولایت کا ارواح انبیاء نے اقرار کیا لہٰذا تسلیم کرنا پڑے گا کہ خدا کے ساتھ ساتھ اس وقت حضور اکرمؐ اور حضرت علی علیہما السلام موجود تھے۔

ان روایات سے واضح ہوا کہ تمام انبیاء نے حضرت علیؑ کی ولایت کا اقرار کیا لہٰذا حضرت علیؑ ان

https://www.facebook.com/DrFarzChishti

شیعہ مذہب کے امام المفسرین القمی اور امام المحدثین الکلینی کہتے ہیں کہ
یہ قرآن تحریف شدہ ہے۔۔۔۔۔(تحریف قرآن کا عقیدہ کفر ہے)

الاخبار ، فاللازم ، تحليلها سنداً ودلالة لا رمي القائل به بالخرافة .

السؤال الخامس : من هم القائلون بالتحريف وما هي أدلتهم؟ .

والجواب أن جماعة من المحدثين وحفظة الأخبار استظهروا التحريف بالنقيصة من الأخبار ، ولذلك ذهبوا الى التحريف بالنقصان .

وأولهم فيما أعلم علي بن ابراهيم في تفسيره ، فقد ورد فيه قال أبو الحسن علي بن ابراهيم الهاشمي القمي : « فالقرآن منه ناسخ ومنسوخ . . . ومنه منقطع ومنه معطوف ومنه حرف مكان حرف ومنه محرف ومنه على خلاف ما أنزل الله عز وجل ، ـ الى أن قال ـ: وأما ما هو محرف منه فهو قوله : ﴿ لكن الله يشهد بما أنزل إليك ﴾ في علي ، كذا أنزلت . ﴿ أنزله بعلمه والملائكة يشهدون ﴾[1] ، وقوله : ﴿ يا أيها الرسول بلغ ما أنزل إليك من ربك ﴾ في علي ﴿ فإن لم تفعل فما بلغت رسالته ﴾[2] . وقوله : ﴿ إن الذين كفروا وظلموا ﴾ آل محمد حقهم ﴿ لم يكن الله ليغفر لهم ﴾[3] ﴿ وسيعلم الذين ظلموا ﴾ آل محمد حقهم ﴿ أيّ منقلب ينقلبون ﴾[4] ، وقوله : ﴿ ولو ترى ﴾ الذين ظلموا آل محمد حقهم ﴿ في غمرات الموت ﴾[5] ، ومثله كثير نذكره في مواضعه[6] ، انتهى المقصود من كلامه ، ويظهر ذلك من الكليني حيث روى الأحاديث الظاهرة في ذلك ولم يعلق شيئاً عليها ، وذهب السيد الجزائري الى التحريف في شرحيه على التهذيبين وأطال البحث في ذلك في رسالة سماها ـ منبع الحياة ـ .

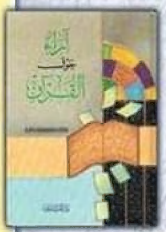

(١) سورة النساء ، الآية : ١٦٦ .
(٢) سورة المائدة ، الآية : ٧٠ .
(٣) سورة [illegible] .
(٤) سورة الشعراء ، الآية : ٢٢٧ .
(٥) سورة الأنعام ، الآية : ٩٣ وهي ﴿ ولو ترى إذ الظالمون في غمرات الموت ﴾ .
(٦) تفسير القمي : ج١ ص٩ ص١٠ ـ ١١ .

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

يعترف آية الله العظمى الاصفهاني بأن
إمام المفسرين القمي وإمام المحدثين الكليني عقيدتهم القول بتحريف القرآن

شیعہ مذہب میں کھل کر الگ کلمے کا اظہار اور کلمہ طیبہ سے انکار اور یہ کہ یہ کلمہ ایمان کی دلیل نہیں ہے

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

۳۲۴

مرزا حیرت نے اپنی کتاب بتنویر میں صاف اعلان کیا کہ "علی ہی محبت رکھنا ضروری دین ہے جو علی کو نہیں مانتا وہ مسلمان نہیں ہے ادلیہ کرام کہتے ہیں یہ ان کا دھوکہ ہے۔

(کتاب مذکور صفحہ ۱۲۰-۱۲۹)

رسول اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے [illegible] حضرت علی المرتضیٰ [illegible] ان کی سنت کی پیروی کے بغیر بے دھوکہ ایمان کے بعض کو شیعہ ایمان کہیں اور ان سے دشمنی کو اہل سنت کی شرط قرار دیں۔ یہ

ضمیر نے "ایمان کل" کو پسند کیا اور اہل سنت کو چھوڑ دیا۔ یہ شدید دھوکا تھا۔ ابلیس نے اختیار ایمان برا ایمان سے آیا۔ اور اتفاق کے بجائے پھوٹ کو اعلان کر دیا کہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ وصی رسول اللہ وخلیفتہ بلا فصل"

سُنّی کلمہ پر اعتبار نہیں ہے

یہ نے خدا کی عطا کردہ عقلی صلاحیتوں کو کام میں لا کے بعد نے بغور و تعمل کر لیا کہ جب سنیوں کا کلمہ "لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ" پڑھ لینا دلیل ایمان نہیں بلکہ اس کے اقرار پر بھی خدا نے صحابہ کو منافق قرار دے دیا اور دور حاضر میں احمدی اس کلمہ کو ماننے کے باوجود کافر ہیں لہٰذا سمجھ لیا کہ اس کلمے کا کوئی اعتبار نہیں کلمہ حق وہی ہے جو قبول و مقبول ہو۔ لہٰذا قرآن میں "الکلم طیبہ" میرے لئے رہنما بنا کہ کلمہ جمع ہے اور تین سے کم پر جمع کا اطلاق نہیں لہٰذا طیب کلمات تین چون سے پس

مسلمانوں سے علیحدہ کلمہ طیبہ کا اظہار
لا الہ اللہ محمد رسول اللہ دلیل ایمان نہیں

شیعہ مذہب حق ہے (حق ۳ معصومین) مصنف عبد الکریم مشتاق

شیعہ کھل کر صاف لکھ رہا ہے کہ اہل اسلام کے کلمے کا اعتبار نہیں یہ کلمہ پڑھ کر بھی صحابہ منافق قرار پائے۔ آگے لکھتا ہے کلمہ کے تین اجزاء ہیں۔ کیا اب بھی شک ہے کہ شیعہ کا اسلام سے تعلق نہیں ہے

شیعہ مذہب کا محدث المجلسی کہتا ہے اصل آیت الکرسی جو اللہ نے نازل کی یہ ہے۔(شیعوں کی قرآن میں تحریف)

لم يمت حتى يدرك القائم (عج) وإن قاله مئة مرة قضى الله له ستين حاجة: ثلاثين من حاجات الدنيا وثلاثين من حاجات الآخرة.

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/

الرابع: أن يقرأ سورة الرحمن بعد فريضة الصبح فيقول بعد: فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ: لا بِشَيْءٍ مِنْ آلائِكَ رَبِّ أُكَذِّبُ.

http://faizahmadchishti.blogspot.com/

الخامس: قال الشيخ الطوسي رحمه الله: من المسنون بعد فريضة الصبح يوم الجمعة أن يقرأ الجمعة مئة مرة، ويصلي على النبي وآله مئة مرة، ويستغفر مئة مرة، ويقرأ سور النساء وهود والكهف والصافات والرحمن.

السادس: أن يقرأ سورة الأحقاف والمؤمنون، فعن الصادق (ع) أنه قال: «من قرأ كل ليلة من ليالي الجمعة أو كل يوم من أيامها سورة الأحقاف لم يصبه الله بروعة في الحياة الدنيا، وأمّنه من فزع يوم القيامة إن شاء الله». وقال أيضاً: «من قرأ سورة المؤمنون ختم الله له بالسعادة إذا كان يدمن قراءتها في كل جمعة وكان منزله الفردوس الأعلى مع النبيين والمرسلين».

السابع: أن يقرأ سورة قل يا أيها الكافرون قبل طلوع الشمس عشر مرات، ثم يدعو ليُستجاب دعاؤه، وروي أن الإمام زين العابدين عليه السلام كان إذا أصبح الصباح يوم الجمعة أخذ في قراءة آية الكرسي إلى الظهر، ثم إذا فرغ من الصلاة أخذ في قراءة سورة إنا أنزلناه، واعلم أن لقراءة آية الكرسي على التنزيل[1] في يوم الجمعة فضلاً كثيراً.

الثامن: أن يغتسل وذلك من (وكيد) أكيد السنن... وروي عن النبي صلى الله عليه وآله أنه قال لعليّ عليه السلام: «يا علي اغتسل في كل جمعة ولو أنك تشتري الماء بقوت يومك وتطويه، فإنه ليس شيء من التطوع أعظم منه». وعن الصادق صلوات الله وسلامه عليه أنه قال: «من اغتسل يوم الجمعة فقال: أَشْهَدُ

(١) قال العلامة المجلسي: آية الكرسي على التنزيل على رواية علي بن إبراهيم والكليني هي: ﴿اللَّهُ لا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَى عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ مَنْ ذَا الَّذِي... إِلَى... هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ﴾.

فهل هذه آية الكرسي التي أنزلها الله ؟ كما يقول هذا (على التنزيل) أم أن قرآنهم ليس هو قرآن المسلمين الذي أنزله الله على نبيه محمد صلى الله عليه وآله وسلم !!

شیعہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنا رب مانتے ہیں (جلاء العیون جلد دوم صفحہ 66)

إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا

جلاء العیون

جلد دوم

تالیف خاتم المحدثین ملا محمد باقر مجلسی رحمۃ اللہ علیہ ابن علامہ محمد تقی مجلسی طہرانی ایرانی اعلی اللہ مقامہا و مترجمہ علامہ سید عبد الحسین مرحوم اعلی اللہ مقامہ

نظر ثانی مقدمہ و حاشیہ

سید الواعظین رئیس المتکلمین زبدۃ العلماء فاضل جلیل جناب ابو البیان مولانا السید ظہور الحسن صاحب قبلہ نور بھریوی خطیب شیعہ ملتان

ملنے کا پتہ

حمایت اہلبیت وقف رجسٹرڈ

شیعہ جنرل بک ایجنسی انصاف پریس لاہور

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

ہر ایک نبی نے مصائب میں پکارا ہے رب کو اب قرآن میں دیکھئے رب سے کون مراد ہے سورہ معل اتی میں ارشاد باری تعالیٰ ہو رہا ہے۔ وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ۔ میدان حشر میں روز قیامت جماعت مومنین کو جب قیامت کی گرمی سے اُن کا برا حال ہو رہا ہوگا زبان شدت پیاس سے سوکھ کر مانند چوب خشک ہو رہی ہوگی آواز گلے سے نہ نکلتی ہوگی اس وقت ان کا رب اُن کو پاک خوشبودار ٹھنڈا پانی پلائے گا عالم اسلام کا اتفاق ہے وہ ٹھنڈے اور میٹھے پانی کا چشمہ حوض کوثر ہے اور جناب ابو بکر روایت کرتے ہیں فرمود رسول خدا (ص) ساقی حوض علی مرتضیٰ بود مدارج النبوۃ جناب خاتم النبیین نے ارشاد فرمایا ہے کہ ساقی حوض کوثر مولا علی علیہ السلام ہیں یعنی قرآن نے جس کو رب کہا وہ ساقی کوثر علی ہے انبیاء نے تبلیغ فرمائی توحید کی معبود کی اور اللہ کی جب آفات آئیں تو پکارا ہے رب (علی) کو اب بھی مصائب میں پکارنا اپنے اپنے حالات کے تحت علی کو سنت انبیاء اور قرآن پاک ہے اور رب کا معنی ہے مشکل پرورش کنندہ نگہبان۔

ظاہری پیدائش سے قبل وجود

محمد و آل محمد علیہم السلام عالمین ہیں اور تخلیق عالمین سے قبل تخلیق کے ساتھ اور نیز بعد میں ہر زمانہ میں ہر نبی کے ساتھ ان عالمین کا وجود رہا ہے۔ لفظ رب بتلاتا ہے یہ موجود تھے جناب عبد اللہ اور جناب ابو طالب کے گھر سرزمین مکہ میں تو یہ لوگ بشر میں آتے ہیں۔ رسول کے متعلق ہے لولاک لما خلقت الافلاک اے حبیب اگر تو نہ ہوتا تو میں افلاک کو پیدا نہ کرتا۔ یعنی خلقت افلاک سے قبل وجود محمدی تھا اور جناب سرکار رسالت فرماتے ہیں انا و علی [illegible] تو نور علی بھی تھا جب یہ دونوں تھے تو نور فاطمہ بھی تھا دیگر ائمہ بھی تھے۔ تو کیا یہ صرف انبیاء کی مدد کرتے رہے [illegible] پکارا اس کی بھی جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کا وجود اور مدد کرنا وجود لباس بشریہ محمدیہ و علویہ اور فاطمیہ سے دو ہزار سال پہلے امریکہ جس کو دنیا میں کوئی جانتا بھی نہ تھا ادھر کی دنیا صرف اپنے کو دنیا سمجھتی اور کہتی تھی تو سرزمین امریکہ میں ایک راہبہ دل گیری رہا کرتی تھی لوگ اس کے پاس اپنی حاجات لے کر جاتے اور اس سے دعا کرواتے چنانچہ ہر طرح کی مصیبت میں لوگ آتے حتیٰ کہ اولاد کے لئے بھی پہلے تو اس راہبہ نے صاف انکار کر دیا کہ وہ اولاد دینے کی اہل

شیعہ ملا باقر مجلسی کی حضرت ابو طالب اور نبی کریم ﷺ کی شان میں گستاخی لکھتا ہے حضرت ابو طالب کا دودھ نبی ﷺ پیتے رہے، (حیات القلوب دوم صفحہ 139)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فہرست مضامین حیات القلوب جلد دوم

باب نمبر	مضمون	صفحہ
۱	باب اوّل۔ حضرت سرورِ انبیا کا نسب مبارک اور ان حضرت کے آباؤ اجداد کے حالات	۴۱
	فصل اوّل۔ آنحضرت کے نسب کا تذکرہ۔	۴۱
	دوسری فصل۔ آنحضرت کے نورِ مبارک کی خلقت کا ذکر	
	پیدائش نورِ پنجتن۔	۴۲
	انوارِ مقدسہ پنجتن سے خلقت کائنات۔	۴۴
	محمد و علی کے اسمائے گرامی خدا کے ناموں سے مشتق ہیں۔	۴۴
	امورِ خلق کا محمد و آلِ محمد کے سپرد ہونا۔	۴۵
	انوارِ اہلبیت سے شیعیانِ اہلبیت کی خلقت۔	۴۵
	اہلبیت کی باقی ماندہ طینت سے شیعیانِ آلِ محمد کی خلقت اور قائم آلِ محمد کی پیشینگوئی۔	۴۶
	روزِ اوّل ہی سے [illegible]	۴۷
	نورِ سرورِ کائنات سے تمام پیغمبروں کی خلقت۔	۴۸
	نورِ محمدی کا طاہر و پاک صلبوں سے منتقل ہوتے ہوئے صلبِ ہاشم میں پہنچنا۔	۵۳
	جناب ہاشم کی سخاوت اور خصائل [illegible]	۵۴
	بادشاہانِ روم و حبش کا اپنی لڑکیوں کی تزویج کی خواہش کرنا۔	۵۵
	سلمیٰ کا عقد جناب ہاشم سے۔	۵۹
	جناب ہاشم کی وفات اور آپ کا وصیت نامہ۔	۶۱

چوتھا باب

آنحضرت کے ایام رضاعت و نشو و نما سے لیکر بعثت کے زمانہ تک کے حالات اور وہ معجزات جو آنحضرت سے ظاہر ہوئے

حدیث معتبر میں حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آنحضرت پیدا ہوئے تو چند روز تک آپ کی والدہ کے دودھ نہ اترا کہ حضرت نوش فرماتے۔ حضرت ابو طالب نے ان کا منہ اپنے پستان سے لگا دیا تو حق تعالیٰ نے اس میں دودھ پیدا کر دیا۔ جبتک کہ حلیمہ سعدیہ کا انتظام نہ ہوا اور آنحضرت ان کے سپرد نہ کئے گئے حضرت اسی طرح دودھ پیتے رہے۔

دوسری صحیح حدیث میں فرمایا کہ جناب امیر علی علیہ السلام نے فرمایا کہ دختر حمزہ سے آنحضرت کا عقد کرنے کا مشورہ کیا گیا تو حضرت نے فرمایا کہ شاید تم لوگوں کو نہیں معلوم کہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے کیونکہ آنحضرت اور جناب حمزہ نے ایک عورت کا دودھ پیا تھا۔

[illegible] ابو لہب کا جواز ذکر [illegible] حضرت نے دودھ پیا اس کے بعد حلیمہ سعدیہ کا۔ آنحضرت حلیمہ سعدیہ کے پاس پانچ سال تک رہے۔ حلیمہ نے [illegible] حضرت [illegible] ابو طالب [illegible] بعض کہتے ہیں کہ آپ اس وقت بارہ برس کے تھے۔ اور حضرت جب جناب خدیجہ کی طرف سے بغرض تجارت شام گئے تھے تو پچیس برس کے تھے۔

نہج البلاغہ میں جناب امیر علیہ السلام سے منقول ہے کہ خداوند عالم نے ایک بلند مرتبہ فرشتہ کو مقرر

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizalmadchishti.blogspot.com/

شیعہ مذہب کا کفریہ عقیدہ ان کا رب علی ہے

(شیعہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو رب مانتے ہیں کیا یہ مسلمانوں کا عقیدہ ہے؟)

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

ہر ایک نبی نے مصائب میں پکارا ہے رب کو اب قرآن میں دیکھئے رب سے کون مراد ہے کس معبود کی آپس میں ارشاد باری تعالیٰ ہو رہا ہے۔ يَسْطَعُهُمْ كَجُثْمَةٍ كَثِيبًا مَهِيلًا میدان حشر میں روز قیامت جماعت مومنین کو جب قیامت کی گرمی سے اُن کا برا حال ہو رہا ہو گا زبان شدت پیاس سے سوکھ کر مانند چوب خشک ہو رہی ہو گی آواز نکلے نہ نکلتی ہو گی اس وقت ان کا رب اُن کو پاک خوشبودار ٹھنڈا پانی پلانے کا عالم اسلام کا اتفاق ہے وہ ٹھنڈے میٹھے پانی کا چشمہ جو حوض کوثر ہے اور حضرت ابوبکر روایت کرتے ہیں وہ فرمود رسول خدا (ص) سماں

علی مرتضیٰ پور عبدالمطلب الہوتہ جناب خاتم النبیین نے ارشاد فرمایا ہے کہ ساقی حوض کوثر ہونا علیہ السلام ہیں یعنی قرآن نے جس کو رب کہا وہ ساقی کوثر علی ہے آپ نے تبلیغ فرمائی تو صرف معبود کی اور اللہ کی جب آفات آئیں تو پکارا ہے رب (علی) کو اب بھی مصائب میں پکارا ہے اپنے حالات کے تحت علی کو مشت آپ اور قرآن پاک کا معنی ہے حضرت

پروردش کردہ نیکیہان۔

ظاہری پیدائش سے قبل وجود

محمد وآل محمد علیہم السلام عالمین ہیں اور تخلیق عالم سے قبل تخلیق کے ساتھ اور بعد میں ہر زمانہ میں ہر تخلیق کے ساتھ ان عالمین کا وجود رہا ہے۔ الفاظ رب بتاتے ہیں موجود تھے جناب عبدالمطلب اور جناب ابوطالب کے گھر سرزمین مکہ میں تو یہ لوگ بشر میں آتے ہیں رسول کے تعلق ہے قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ اے حبیب اگر تو یہ ہوتا [illegible] افلاک کو پیدا کرتا یہ [illegible] تھا خلق الافلاک۔ اے حبیب اگر تو نہ ہوتا [illegible] تھا نور محمدی تھا تو نور علی بھی تھا جب جو [illegible] تھے تو نور علی تھا کرتا تھے۔ تو کیا یہ صورت آپ کی مدد کرتے ہوں گے تو نور علی تھا کرتا تھے۔

فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کا وجود اور مدد کرنا وجود لباس بشریت محمدیہ وعلویہ اور فاطمیہ دو ہزار سال پہلے امریکہ جس کو دنیا میں کوئی جانتا بھی نہ تھا اور کسی دنیا صرف اپنے کو دنیا سمجھتی اور کہتی تھی تو سرزمین امریکہ میں ایک لاہور دل کبوری رہا کرتی تھی لوگ اس کے اپنی حاجات لے کر جاتے اور اس سے دعا کرواتے جنانچہ ہر طرح کی حیثیت میں لوگ حتیٰ کہ اولاد کے لئے بھی پہلے تو اس راہبہ نے صاف انکار کر دیا کہ وہ اولاد دینے کی اہل

ایک شیعہ عالم علی الحائری کہتا ہے کہ یہ قرآن جو مسلمانوں کے ہاتھ میں ہے یہ وہ قرآن نہیں جو اللہ تعالی نے اپنے نبی ﷺ پر نازل کیا۔

(جو شیعہ یہ عقیدہ رکھتے ہیں اے مسلمانو کیا ان کے کفر میں اب بھی کوئی شک ہے آپ کو؟؟؟؟؟)

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

كتاب الله سبحانه أمرني رسول الله (ص) أن أعرضه اليكم لقيام الحجة عليكم يوم العرض بين يدي الله تعالى فقال لو فرعون هذه الامة ونمرودها [illegible] أردت بذلك القاء الحجة عليكم فرجع امير المؤمنين (ع) به الى منزله وهو يقول لا اله الا أنت وحدك لا شريك لك لا زاد لما سبق في علمك ولا مانع [illegible] ابي قحافة بالمسلمين وقال لهم كل من عنده قرآن من آية أو سورة فليأت بها فجاء أبو عبيدة ابن الجراح وعثمان وسعد ابن ابي وقاص ومعاوية ابن ابي سفيان وعبدالرحمن بن عوف وطلحة بن عبدالله وابو سعيد الخدري وحسان ابن ثابت وجماعات المسلمين وجمعوا هذا القرآن وأسقطوا ما كان فيه من المثالب التي صدرت منهم بعد وفاة سيد المرسلين فلهذا ترى الآيات غير مرتبطة والقرآن الذي جمعه امير المؤمنين (ع) يخطه محفوظ عند صاحب الامر (ع) فيه كل شيء حتى ارش الخدش وأما هذا القرآن فلا شك ولا شبهة وانما كلام الله سبحانه هكذا صدر عن صاحب الامر (ع) قال الشيخ الفاضل علي امير فاضل ونقلت عن السيد شمس الدين حفظه الله مسائل كثيرة تنوف على تسعين مسألة وهي عندي جمعتها في مجلد وسميتها بالفوائد الشمسية ولا أطلع عليها الا الخاصة من المؤمنين وستراه انشاء الله فلما كانت الجمعة الثانية وهي الوسطى من جمع الشهر وفرغنا من الصلاة وجلس السيد سلمه الله في مجلس الافادة للمؤمنين واذا أنا اسمع هرجا ومرجا وجزلة عظيمة خارج المسجد فسألت من السيد عما سمعته فقال لي ان امراء عسكرنا يركبون في كل جمعة من وسط كل شهر وينتظرون الفرج فاستأذنته في النظر اليهم فاذن

هكذا يصر علماء الشيعة على ان القرآن الذي بين أيدي المسلمين اليوم ليس هو الذي انزله الله على نبيه صلى الله عليه وسلم ، والدليل أن الآيات في مصحف المسلمين اليوم غير مرتبطة !!

شیعہ مذہب کا امام المحدثین لکھتا ہے مسلمانوں کا موجودہ قرآن مکمل نہیں

عمر الحلبيّ، عن أبي بصير قال: دخلت على أبي عبدالله عليه السلام فقلت له: جعلت فداك

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/

ستراً بينه وبين بيت آخر فاطلع فيه ثمّ قال: يا أبا محمّد سل عمّا بدا لك، قال: قلت:

جعلت فداك إنّ شيعتك متحيّرون أن رسول الله صلى الله عليه وآله علّم عليّاً عليه السلام باباً يفتح له

http://faizahmadchishti.blogspot.com/

كلّ باب ألف باب قال: قلت: هذا والله العلم قال: فنكت ساعة في الأرض ثمّ قال:

إنّه لعلم وما هو بذاك.

قال: ثمّ قال: يا أبا محمّد! وإنّ عندنا الجامعة وما يدريهم ما الجامعة؟ قال:

قلت: جعلت فداك وما الجامعة؟ قال: صحيفة طولها سبعون ذراعاً بذراع رسول الله صلى الله عليه وآله وإملائه (٢) من فلق فيه وخطّ عليّ بيمينه، فيها كلّ حلال وحرام وكلّ شيء يحتاج الناس إليه حتّى الأرش في الخدش وضرب بيده إليّ فقال: تأذن لي (٣) يا أبا محمّد؟ قال: قلت: جعلت فداك إنّما أنا لك فاصنع ما شئت، قال: فغمزني بيده وقال: حتّى أرش هذا ـ كأنّه مغضب ـ قال: قلت: هذا والله العلم (٤) قال: إنّه لعلم وليس بذاك.

ثمّ سكت ساعة، ثمّ قال: وإنّ عندنا الجفر وما يدريهم ما الجفر؟ قال قلت: وما الجفر؟ قال: وعاء من أدم فيه علم النبيّين والوصيّين، وعلم العلماء الّذين مضوا من بني إسرائيل، قال قلت: إنّ هذا هو العلم، قال: إنّه لعلم وليس بذاك.

ثمّ سكت ساعة ثمّ قال: وإنّ عندنا لمصحف فاطمة عليها السلام وما يدريهم ما مصحف فاطمة عليها السلام؟ قال: قلت: وما مصحف فاطمة عليها السلام؟ قال: مصحف فيه مثل قرآنكم هذا ثلاث مرّات، والله ما فيه من قرآنكم حرفٌ واحدٌ، قال: قلت: هذا والله العلم قال: إنّه لعلم وما هو بذاك.

(١) استفهام فيه به على أن مسؤوله امر ينبغي صونه عن الاجنبي. (في)
(٢) على المصدر والاضافة والضمير للرسول عطف على الظرف مسامحة أو في الكلام حذف أي كتب بإملائه. من فلق فيه أي شق فمه. (في)
(٣) تأذن لي أي في غمزي اياك بيدي حتى تجد الروح في يدك. والارش الدية. (في)
(٤) يحتمل الاستفهام والعكس وليس بذاك أي ليس بالعلم العامي الذي هو أشرف علومنا (في)

عند الشيعة هذا المصحف الذي هو ثلاثة اضعاف قرآن المسلمين، ليس فيه حرف مما في القرآن !!

شیعہ مذہب کا امام المحدثین الکلینی کہتا ہے کہ اصل قرآن مُصحف فاطمہ ہے جو مسلمانوں کے قرآن سے تین گنا زیادہ ہے اور اس قرآن کا ایک حرف بھی مُصحف فاطمہ میں نہیں ہے۔ تحریف قرآن کا عقیدہ کفر ہے اور جو قرآن پاک کو مکمل نہ مانے وہ کافر ہے جس جس شیعہ کا یہ عقیدہ ہے اس کے کفر میں شک کرنا بھی کفر ہے بے شک قرآن مکمل ہے

شیعہ حضرات کا اہل اسلام کے کلمہ سے الگ اپنے کلمے کا اقرار پڑھیئے خود شیعہ حضرات کی کتاب میں۔ (سوال کیا یہ الگ کلمہ پڑھنے والے مسلمان ہیں؟؟؟؟؟)

بہرحال کلمہ عقائد کا زبانی اظہار ہے اور دین کی حقیقت کا تعلق عقیدے سے ہے ورنہ کلمہ تو قادیانی بھی پڑھتے ہیں لیکن ان کو غیر مسلم قرار دیدیا گیا کیونکہ دل سے ان کا یہ عقیدہ نہیں ہے کہ محمد رسول اللہ [illegible]

۱۔ عقیدے کا زبان سے اقرار کیا جائے۔

[illegible]

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

شیعہ اور سنی کلمہ میں فرق

شیعہ کلمہ	سنی کلمہ
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ وصی رسول اللہ وخلیفتہ بلا فصل	لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نوٹ: شیعہ کلمہ میں خدا کی یکتائی اور محمد مصطفیٰ کی رسالت کی گواہی دینے کے بعد یہ بھی گواہی شامل ہے کہ امام المتقین علی المرتضیٰ خدا کے ولی ہیں اور رسول خدا کے وصی یا نائب بلا شرکت غیرے خلیفہ رسول ہیں (کیونکہ شیعہ عقیدے میں نبوت کی خلافت یا امامت مسئلہ شرعی یا روحانی عہدہ ہے اور حکومت نہیں) اس طرح اس کلمہ میں رسول کے بعد حضرت علی کے مقام کا اقرار اور اعتراف ہوتا ہے۔ اہلسنت کے امام فقہ شافعی فرماتے ہیں (بحوالہ ینابیع المودۃ ص۱۰)

علی حبہ جنۃ۔ قسیم النار والجنۃ
وصی مصطفیٰ حقا۔ امام الانس والجنۃ

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/